

س۔ اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

آؤٹ لائن

اسلام کا تعارف

توحید

رسالت

آسمانی کتابوں پر ایمان

ملائکہ پر ایمان

آخرت

کلمہ شہادت

نماز

روزہ

زکوٰۃ

حج

اسلام ایک مکمل صحابہ صیاتیات

ایمان اور نفس کی اصلاح

دین و دنیا کی وحدت

انفرادیت اور اجتماعیت

مکمل توازن

سادہ اور عقلی مزین

اسلام میں انسانیت کو فروغ دینا

No need for a detailed outline for a 20 marks answer

## اسلام کا تعارف

اسلام کے لفظی معنی ہیں حکم ماننا، کسی کے سامنے گروں جھکا دینا اور اپنے آپ کو کسی کے سپرد کر دینا۔ شریعت میں انبیاء کے حکم کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق اللہ تعالیٰ کے احکام ماننے، اس کے سامنے گروں جھکانے اور اپنے آپ کو اس کے سپرد کرنے کا نام اسلام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو ایک خاص نظم و ضبط کا پابند پیدا کیا ہے۔ زمین ایک مقررہ وقت میں سورج کے گرد اپنا چکر بگور د کرتی ہے۔ دن اور رات ایک خاص پابندی کے ساتھ ایک دوسرے کے بعد آتے ہیں۔ سورج اور چاند مقررہ وقت پر طلوع و غروب ہوتے ہیں۔ موسم مقررہ انداز میں بدلتے رہتے ہیں اور کائنات کی کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے حکم سے سرتابی نہیں کر سکتی۔ کیونکہ احکام الہی کی پابندی ان کی فطرت میں شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو تمام مخلوقات سے ممتاز پیدا کیا ہے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے پابند پیدا کیا۔ اسے عقل و فکر کی نعمت دے کر ایک محدود دائرے میں اختیار بھی دیا ہے۔ اگرچہ اسے اپنی موت و حیات پر کوئی اختیار نہیں، لیکن اس طرح حیات کے مختصر وقفے میں وہ جو کچھ کرتا ہے اپنے ارادے اور اختیار سے کرتا ہے۔ اسلام جاہل ہے کہ انسان اپنے فروعی عمل کو اللہ اور اس کے رسول کے احکام کا تابع کرے۔

ترجمہ: آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل  
کر دیا اور تم پر اپنی نعمت بھری کر دی اور تمہارے  
لیے اسلام کو حیثیت دین پسند لیا (الحمد لله: 3)

دین اسلام ایمان اور عمل صالح کا مجموعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ  
کی وادراہیت، رسالت اور آخرت وغیرہ کا زبان سے اقرار  
اور ان پر عمل سے یقین ایمان کہلاتا ہے اور اسلام کی  
دوسرے ایمان کی بنیاد پر اللہ تعالیٰ نے احکام بجالاتے ہوئے  
عمل صالح کہتے ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔

- عبادات (نماز، کلمہ، حج، روزہ، زکوٰۃ)
- معاملات: ان کا تعلق معاشرتی حقوق و ذرائع سے ہے
- اخلاق: انسانی سیرت کی وہ خوبیاں جو اللہ تعالیٰ کو پسند  
ہیں اور انسان کی شخصیت کو نکھارتی ہیں۔

اعمال کی یہ تقسیم صرف سمجھنے کے لیے ہے ورنہ نہ رہیں  
کو ٹکڑوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے اور نہ اس کے ٹکڑے  
کمرے ایک دوسرے سے الگ کیا جاسکتا ہے آدمی ایمان  
لائے تو لیکن احکام الہی پر عمل نہ کرے یا نیک کام گو کرے  
لیکن اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے۔ ایسا ایمان اور  
عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک مقبول نہیں جو نیک کام اللہ تعالیٰ  
کی رضا کے لیے نہ کیا جائے اس سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا۔  
اور اس سے دنیا اور آخرت کی کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔  
اس نے سیرت اس اگر کوئی شخص صرف عبادات میں معروف  
رہے لیکن اس کے معاملات احکام الہی کے مطابق نہ ہوں

تو اس کو ہم باطل مسلمان نہیں کہہ سکتے۔ نہ کوئی  
 بد اخلاق آدمی اچھا مسلمان کہہ سکتا ہے۔ اسلام ایک  
 مکمل نظام حیات ہے۔ زندگی کا کوئی پہلو ایسا نہیں  
 جس کے متعلق رسول اکرم نے قول و عمل سے اللہ تعالیٰ  
 کے احکام پہ تک نہ پہنچائے ہیں۔ ان احکام کو ہر پہلو  
 سے ماننا لازم ہے۔

## اسلام کے نمایاں پہلو

اسلام کے نمایاں پہلو مندرجہ ذیل ہیں۔  
 توحید:

توحید اسلام کی پہلی خوبی ہے۔ توحید اسلام کی بنیاد  
 ہے۔ توحید اسلام میں مرکزی حیثیت کا حامل ہے۔  
 مولانا شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت النبی میں ایک حدیث  
 کا تذکرہ کرتے ہیں کہ "پینچھرنے لما قفا توحید اسلام کا  
 پہلا سبق ہے۔" نبی نے بھی فرمایا "قفا توحید اسلام  
 ایک قلعے کی مانند ہے اور اس قلعے میں داخل ہونے کا  
 دروازہ توحید ہے۔"

قرآن میں سورہ اخلاص میں بھی توحید کا ذکر یوں  
 ہوا ہے۔

قل هو اللہ احد اللہ احد اللہ احد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ  
 كفوا احد۔

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ وہ (یعنی اللہ) ایک ہے اللہ بے نیاز ہے

اس کے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد  
یہ اور نہ کوئی اس کے برابر گلے ہے۔

## ۲. رسالت:

اسلام کی دوسری خوبی رسالت ہے۔ یہ ہمارے  
گلے کا دوسرا اہم جز ہے۔

محمد رسول اللہ

ترجمہ: محمد اللہ کے رسول ہیں۔  
یہ اسلام کی خصوصیت ہے کہ نبی پاک اللہ کے آخری نبی  
اور رسول ہیں۔ قرآن میں سورہ احزاب میں ہے۔  
ترجمہ: محمد تم میں سے کسی مرد کا باپ نہیں ہے اور وہ آخری  
نبی ہے۔ (احزاب 40)

اللہ تعالیٰ نے نبی پاک کو بھلے لیے بہترین معلم بنا کر بھیجا  
نبی نے فرمایا: بے شک مجھے انسانیت کی جانب ایک  
معلم بنا کر بھیجا گیا۔

شریعت کی بنیادی ذرائع میں سے ایک ذریعہ  
سنت نبوی بھی ہے۔ قرآن پاک میں سورہ نجم  
میں ہے۔

ترجمہ: نبی گھمے کھینٹہ اپنی باتوں کا حکم دیتا ہے  
جو اللہ کی طرف سے بیان ہوں۔

(النجم: 4-3)

پیغمبر کی بات پر عمل کرنا ایسا ہے جیسے اللہ کی بات پر  
 عمل کرتا ہے۔ بہت ساری چیزیں جیسے نماز پڑھنے کا  
 طریقہ ہم سنت سے سیکھتے ہیں۔ اسلام کی دوسری خوبی  
 عقیدہ رسالت اور قسم نبوت ہے۔

Discuss all 5 beliefs under one heading

### ۳. آسمانی کتابوں پر ایمان

اسلام نے بنیادی عقائد میں سے اب آسمانی کتابوں  
 پر ایمان لانا بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ کتابیں اپنے  
 پیغمبروں پر نازل کی تاکہ ہمیں زندگی گزارنے کے  
 تمام اصول سے واقف کیا جائے۔ وہ کتابیں جو اللہ نے  
 انسانوں کی لہجائی کے لیے مختلف اوقات میں نازل  
 کی ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

- تورات (حضرت موسیٰ پر نازل ہوا جو کہ عبرانی زبان میں تھا)۔
  - زبور: (حضرت داؤد پر نازل ہوا جو کہ سامی زبان میں تھا)۔
  - انجیل: (حضرت عیسیٰ پر نازل ہوا جو کہ سریانی زبان میں تھا)۔
  - قرآن مجید: (حضرت محمد پر نازل ہوا جو کہ عربی زبان میں ہے)۔
- قرآن میں فرمایا گیا "اور دہوگ جو ایمان لاتے ہیں اس  
 پر جو نازل ہوا تیری طرف اور اس پر جو نازل ہوا تجھ سے پہلے"  
 اس لیے تمام کتابوں پر ایمان لانا لازم اور ضروری  
 ہے۔

## 4. ملائکہ پر ایمان :

ملائکہ ملک کی جمع ہے جس کے لفظی

معنی پیغام رساں کے ہیں۔ فرشتے اللہ کی وہ مخلوق ہیں

جو گناہ سے پاک ہیں اور اللہ کے حکم کے تابع ہیں

اللہ نے اپنی اس تخلیق کی پیر اللش نور سے فی ہے۔

اس لیے فرشتے "لورانی مخلوق" کہلاتے ہیں۔

مشہور آسمانی فرشتوں کے نام درج ذیل ہیں :

حضرت جبرائیل : اوحی الہی

حضرت میکائیل : (بارشوں اور سواؤں کے نظام کی نگرانی)

حضرت عزرائیل : (روح قبض کرنے کی ذمہ دار)

حضرت اسرافیل : (قیامت برپا کرنے کی ذمہ دار)

منکر نکر : قبر میں انسان سے سوالات کریں گے۔

کراما کا تبین : انسان کے اعمال کی نگرانی کے لیے مقرر ہے

قرآن پاک کی ایک آیت ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

بے شک تم پر نگران مقرر کیے گئے ہیں۔ بہت

معزز اور تمہارے اعمال کو سمجھنے والے۔

# ۵. آفرت:

آفرت اسلام کا جو پہلا ہے۔ آفرت کے معنی بعد میں آنے والی چیز کے ہیں۔ اصطلاح میں آفرت کا مطلب یہ ہے کہ وہ زندگی جس کے بعد دوسری زندگی نہیں آسکتی۔

قرآن میں ایک آیت میں آفرت کا ذکر ہوا ہے جس کا مفہوم یہ ہے۔

اور وہی ہے جو تخلیق کی ابتداء کرتا ہے پھر وہی اس کا اعادہ کرے گا اور یہ اس کے لیے بہت ہی آسان ہے۔

آفرت کے عقیدہ کے انسان کی زندگی پر بہت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ان میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں۔

- خوفِ خدا
- امید
- صبر و تحمل
- مال میں سے خرچ کرنے کا جذبہ
- احساسِ ذمہ داری



## 4. کلمہ شہادت:

ارکان دین میں سب سے اہم کلمہ شہادت

ہے جس کا ترجمہ درج ذیل ہے

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے (آفری)

رسول ہیں

اللہ کو ایک ماننے کا عقیدہ اسلام میں بنیادی طور پر شامل

ہے۔ جس کے بغیر کوئی انسان مسلمان نہیں ہو سکتا۔

کلمہ شہادت کے دو حصے ہیں۔ پہلا حقہ عقیدہ توحید

ہی کا اعلان و اقرار ہے اور دوسرا حقہ اس امر کا

اعلان ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ اللہ کے بندے اور پیغمبر

رسول ہیں۔

نبی کریمؐ ارشاد فرماتے ہیں،

ترجمہ: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن

کامل نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کے دل کی خواہشات

مسری لائی ہوئی شریعت کے تابع نہ ہو جائیں

Discuss all the 5 worships under a single argument

## 4. نماز:

اسلام ایک مکمل اور جامع نظام حیات ہے۔ وہ

اپنے پیروکاروں کو چند اعتقادات ہی دینے پر اکتفا

نہیں کرتا بلکہ ان کی پوری زندگی کو ان اعتقادات کے

تاریخ: \_\_\_\_\_  
سانچے میں ڈھالنے کے لیے عبادات کا ایک نظام مقرر کرتا ہے  
جو نماز، زکوٰۃ، روزے اور حج پر مشتمل ہے اس کے  
پہلے اور سب سے اہم جزو نماز کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے  
ارشادات میں سے ایک ارشاد ہے:

ترجمہ: قائم رکھو نماز اور مت یو شرک کرنے والوں میں  
غادرے یہ قرآن میں <sup>صلوٰۃ</sup> کا لفظ استعمال ہوا ہے جس  
کے معنی 'دُعا' ہیں۔ مگر اصطلاحی معنوں میں نماز  
اس خاص طریقے سے عبارت کرنے کا ناک ہے جو ہمیں  
حضور نے سکھایا اور اس کے متعلق ارشاد فرمایا:  
ترجمہ: یعنی نماز دین کا ستون ہے

## ۸. روزہ:

روزہ بھی اسلام کا بنیادی رکن ہے۔ اس کے لیے  
قرآن و حدیث میں "صوم" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔  
جس کے معنی "اپنے آپ کو روکنا ہے"۔ اصطلاح شریعت  
میں اس سے مراد صبح صادق سے پھر غروب آفتاب تک  
اللہ کی خوشنودی کے لیے بعض مخصوص امور کی سرانجام  
دہی اور کھانے پینے سے اپنے آپ کو روکے رکھنا  
قرآن میں سورۃ البقرہ میں ہے:

ترجمہ: اے ایمان والو! فرض کیا گیا ہے کہ روزہ، جیسے  
فرض کیا گیا تھا تم سے اگلوں پر، تاکہ تم پر سبز گار  
ہو جاؤ۔ (سورۃ البقرہ: 183)

زکوٰۃ کے لغوی معنی پاک کرنے کے ہیں جو انسان زکوٰۃ ادا کرتا ہے۔ وہ اللہ کے حکم کے مطابق نہ صرف اپنے مال کو پاک کر لیتا ہے، بلکہ اس کے ذریعے اپنے دل کو بھی دولت کی بوس سے پاک کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عطا کردہ معاشی نظام میں زکوٰۃ کو بنیادی اہمیت حاصل ہے جس کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ قرآن میں اللہ مقامات پر ادائیگی نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا بھی حکم دیا گیا ہے نماز اگر بدنی عبادت ہے تو زکوٰۃ مالی عبادت ہے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف جہاد کیا۔ باوجود یہ کہ وہ کلمہ گو تھے۔ اور فرمایا کہ میں زندگی میں ان دونوں فرائض کی تعمیل میں کوئی فرق نہیں ہونے دوں گا۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: اور جو لوگ سونا اور چاندی گزارھ کر رکھتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے سوائے کو عذاب دروزاں کی خبر دیجیئے۔

(سورۃ التورہ: 34)

ان آیات کی رو سے زکوٰۃ کی ادائیگی انسان کے لیے آخرت کی نعمتوں کے حصول اور عذاب جہنم سے نجات کا ذریعہ ہے جس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہو سکتی۔

حج:

حج اسلام کا پانچواں اور آخری رکن ہے۔ حج اللہ کا حق

ہے اس کے لوگوں پر۔ ارکان اسلام میں حج کی اہمیت کا اندازہ قرآن مجید کی اس آیت کراتہ سے بخوبی

ہوتا ہے

ترجمہ: اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر حج کرنا اس گھر کا، جو شخص قدرت رکھتا ہو اس کی طرف راہ چلنے کی، اور جو نہ مانے تو پھر اللہ پر واپس رکھتا جہان کے لوگوں کی۔ (سورۃ آل عمران: 87)

حج ایک جامع عبادت ہے اور اس کا سب سے بڑا فائدہ گناہوں کی بخشش ہے۔ نبی اکرم نے فرمایا:

ترجمہ: جو کوئی خالصتاً اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں حج کرتا ہے اور دوران حج فسق و فجور سے باز رہتا ہے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو کر لوٹتا ہے گویا ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔

ایسے گناہ گار بندوں کو دنیا ہی میں پاک صاف کر دینے کا یہ انتظام اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کی دلیل ہے۔ لہذا اس سے فائدہ اٹھانا حد درجہ ناشکری اور بدبختی ہے۔

# ۱۱۔ اسلام ایک مکمل صابطہ حیات ہے:

اسلام زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں ہدایت فراہم کرتا ہے۔

اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ بچے کی پیدائش سے لے کر اس کی وفات تک تمام پہلوؤں کے بارے میں آگاہی فراہم کرتا ہے۔ بچے کی پرورش کیسے کرنی ہے اسیے

تعلیم دلائی ہے۔ ایک حدیث میں نبیؐ فرماتے ہیں کہ:

ترجمہ: تعلیم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ حیات انسان کا کوئی گوشہ خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی، قومی ہو یا بین الاقوامی، معاشی ہو یا سیاسی، معاشرتی

یہ یا قانونی اسلام کی ہدایت سے محروم نہیں ہے۔ اسلام کو محض لوگ نماز روزہ کی حد تک محدود کرتے ہیں۔

یہ صحیح بات نہیں ہے۔ اس بارے کو اچھی طرح نہ سمجھنے کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ بہت سارے لوگ جو نماز روزہ کے پابند

ہیں اپنی زندگی کے دوسرے شعبوں میں اسلام کے نفاذ کو کوئی اہمیت نہیں دیتے جبکہ قرآن نے کہا ہے:

ترجمہ: "اے ایمان والو! اسلام میں سارے کے سارے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو کیوں کہ

وہ تمہارا صریح دشمن ہے"

(البقرہ: 208)

Not properly structured and answered